بحمدہٖ تبارک وتعالیٰ

یہ رسالہ مبارکہ مجموعۂ فتاوائے مقدسہ ان مسائل کے جواب میں جو یکشنبہ ۲۵ صفر مظفر ۱۳۵۵ھ کو حضور پُر نور امام اہلسنت مجدد اعظم اعلیٰحضرت عظیم البرکۃ مولٰنا شاہ عبد المصطفیٰ محمد احمد رضا خان صاحب قبلہ فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عرس سراپا قدس کے موقع پر حضرات علمائے اہلسنت دامت برکاتہم کی خدمات مبارکہ میں مسلم لیگ کے متعلق پیش کیے گئے صاف صاف واضح و روشن احکام شرعیہ سنانے والا مسلمانوں کو زمانہ موجودہ کی تمام کشمکشوں اور مصیبتوں سے نجات دلانے والا انکی آزادی حقیقی ترقی اسلامی کامیابی کا بالکل صحیح و بے خطر شرعی راستہ دکھانے والا مسلم لیگ کی کفر نوازیوں کانگریس کی ستم شعاریوں سے بچانے والا

مسمّٰی بنام تاریخی

# اَلْجَوَابَاتُ السَّنِیَّہ

علیٰ زُھَاءِ

# اَلسُّوَالَاتِ اللِّیْگِیَّہ ۱۳ھ

یعنی مسلم لیگ کے متعلق خوشنما سوالوں کے روشن جواب

تحریر فرمودۂ

حضرت عظیم الدرجۃ جلیل البرکۃ تاج العلماء سراج الوفا مولٰنا مولوی حافظ مفتی سید شاہ اولاد رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی دامت برکاتہم القدسیہ مسند نشین سجادۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ سرکار کلاں۔ مارہرہ مطہرہ و حضرت بابرکت مولٰنا مولوی سید العلماء سند الحکماء حافظ قاری حکیم سید آل مصطفیٰ صاحب قادری برکاتی قاسمی مارہری و حضرت شیر بیشۂ سنت ناصر الاسلام مولٰنا مولوی حافظ قاری مفتی مناظر اعظم ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخان قادری برکاتی رضوی لکھنوی دامت مکارمہما العالیہ و عمت فیوضہما المبارکہ

بصرفِ زر غلام محمد سلمہ الاحد الصمد ابن اسمٰعیل حاجی عبد اللہ صاحب بٹاٹے والے مالک دوکان ۲۵۳ کرافورڈ مارکیٹ بمبئی نمبر ۳ حسب فرمائش اراکین جماعت مبارکۂ اہلسنت۔ محلہ محتشم خان۔ پیلی بھیت

مطبع سلطانی واقع بیرو لین ۳ بمبئی نمبر ۹ میں چھپکر شائع اور باذنہٖ تعالیٰ مفید و نافع ہوا

طابع:- سلطان حسین مالک مطبع سلطانی     ناشر: منشی مصطفےٰ خان قادری برکاتی فیض آبادی ۱۳۵۵ھ بیرساری محلہ بمبئی

۷۸۶
۹۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ العلی العظیم والفضل الصلاۃ واجمل التسلیم علی سیدنا حبیبہ الرؤف الوحیم والہ وصحبہ ذوی الفضل العمیم. اما بعد:۔ یکشنبہ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۶۵ھ کو حضور پُر نور مجددِ اعظم امامِ اہلسنت اعلیحضرت قبلہ مولٰنا شاہ عبد المصطفٰے محمد احمد رضا خان صاحب فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مبارک عرس سراپا قدس کے موقع پر حضرات کرام علمائے اہلسنت اساطین دین وملت دامت برکاتہم کی مجلس مبارک میں مسلم لیگ کے متعلق دس سوالات پیش کیے گئے تھے۔ اون سوالوں پر حقانیت افروز و باطل سوز فتاوائے مبارکہ جو حضرت سیدی و مرشدی وملجائی وسندی تاج العلما، سراج العرفا، مولٰنا مولوی حافظ قاری مفتی سید شاہ اولادِ رسول محمد میاں صاحب قبلہ قادری برکاتی قاسمی مارہری دامت برکاتہم القدسیہ تاجدار سجادۂ عالیہ قادریہ برکاتیہ سرکار مارہرہ مطہرہ ضلع ایٹہ وحضرت مخدومی ومحترمی سید العلماء سند الحکماء، فاضل نوجوان حضرت مولٰنا مولوی حافظ قاری حکیم سید آل مصطفٰے صاحب قادری برکاتی قاسمی مارہری دامت فیوضہم المبارکہ وحضرت مکرمی ومعظمی ناصر الاسلام شیر بیشۂ سنت مظہرِ اعلیحضرت مولٰنا مولوی حافظ قاری مفتی مناظر اعظم ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخان صاحب قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہم واستعملہ فی رضائہ ورضاء رضائہم نے تحریر فرمائے وہ ہمیں وصول ہوئے۔ ہم اون حقانی عرفانی ایاتی قرآنی وربانی فتاوائے مبارکہ کو یکجا جمع کر کے شائع کرتے ہیں اور اللہ عزوجل کی بارگاہِ قدس میں بدست بدعا ہیں کہ اپنے محبوبانِ کرام علی سیدہم وعلیہم الصلاۃ والسلام کے صدقے میں اِن فتاوائے مبارکہ کو مسلمانان اہلسنت ودیگر باانصاف ناظرین کے لیے مفید ونافع اور بدمذہبی وگمراہی وبیدینی کی اُساس کا قالع وقامع بنائے آمین۔

سوال اول:۔ پہلے ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ لیگ کے ناقابل تبدیل اغراض ومقاصد کیا ہیں۔ اور اونمیں کوئی شرعی سقم ہے یا نہیں۔ اور ہے تو کس درجے کا۔ اور اوسکے ہوتے ہوئے اوس میں شرکت کا کیا حکم ہے

فتوائے حضرت تاج العلماء دامت برکاتہم القدسیہ:۔ لیگ کے اغراض ومقاصد

حسب ذیل ہیں :۔ (الف) ہندوستان میں کامل آزاد و فاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق و مفاد کی مؤثر اور مکمل حفاظت کیجائے (ب) ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق اور مفاد کی ترقی اور حفاظت کرنا۔ (س) دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو بڑھانا (د) مسلمانان ہند کے باہمی نیز دیگر ممالک کے مسلمانوں کے ساتھ رشتۂ اخوت و وحدت کو قائم و استوار کرنا (دیکھو آل انڈیا مسلم لیگ کا دستور اساسی اور قواعد بترمیم جدید صفحہ ۲ و ۳ وغیرہ) مقاصد مذکورہ لیگ کے وہ اغراض و مقاصد ہیں جنکی حمایت اور پابندی کا تحریری حلفی اقرار کیے بغیر کوئی شخص لیگ کا ممبر نہیں بن سکتا (دیکھو آل انڈیا مسلم لیگ کا دستور اساسی صفحہ ۴ دفعہ ۵) اور یہ سب اغراض و مقاصد صریح محرمات شرعیہ پر مشتمل اور حرام قطعی اور منجر باشد و بال و نکال و کفر و ضلال ہیں۔ اور ان کے ہوتے ہوئے لیگ کی شرکت و رکنیت سخت ممنوع و حرام ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فتوائے حضرت شیر بیشۂ سنت دام ظلہم العالی :۔ الجواب :۔ اللّٰہم ھدایۃ الحق والصواب : صل وبارک علی حبیبک سیدنا و مالکنا محمد المصطفیٰ سید ولد آدم یوم الحساب : وعلی الہ واصحابہ خیار الاصحاب : وابنہ الی مالانہایۃ لہ بغیر حساب :

لیگ کے اغراض و مقاصد کے چار نمبر ہیں (الف) ہندوستان میں کامل آزاد و فاقی جمہوری ریاستوں کا قیام جس کے دستور میں مسلمانوں کی اور دوسری اقلیتوں کے حقوق اور مفاد کی مؤثر اور مکمل حفاظت کی جائے اولاً جمہوری سلطنت قائم کرنے کی کوشش کرنا جسمیں کفار و مشرکین و مرتدین پوری طرح آزاد و خود سر ہوں شرعاً حرام ہے۔ ثانیاً ایسی سلطنت جمہوریہ قائم کرنے کی سعی کرنا جس کی کونسل میں کفار و مشرکین و مرتدین کے بھی ممبر ہوں درحقیقت کفار و مشرکین و مرتدین کو بھی حکومت میں حصہ دار ٹھہرانا اونکو بھی حاکم بنانا ہے یہ بھی حرام ہے۔ ثالثاً ہندوستان جیسے ملک میں جہاں مسلمانوں کی اقلیت اور کفار و مشرکین کی اکثریت ہے ایسی جمہوری حکومت قائم کرنے کے لیے جد و جہد کرنا جس میں تناسب آبادی کے اعتبار سے ہر قوم و ملت کے افراد فرمانروائی کریں اور ہر بات کا کثرت رائے سے فیصلہ ہو۔ فی الحقیقۃ مسلمانوں پر کفار و مشرکین ہی کی حکومت و سلطنت قائم کرانا مسلمانوں کو محکوم اور کفار و مشرکین کو حاکم بنانا ہے

یہ اشد حرام ہے۔ رابعا اِس نمبر میں جن قوموں کو اقلیتوں کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے وہ ہندوستانی عیسائی ہندوستانی یہودی پارسی سکھ اچھوت وغیرہم کفار و مشرکین ہیں اور حقوق و مفاد کو عام رکھا گیا ہے جو مذہبی حقوق و مفاد کو بھی شامل ہے اور دنیوی حقوق و مفاد پر مذہبی حقوق و مفاد کو ترجیح و تقدیم بھی ہے۔ تو لیگ کے مقصد اولین میں اچھوتوں سکھوں پارسیوں ہندوستانی یہودیوں ہندوستانی عیسائیوں کے ادیانِ باطلہ و مذاہبِ کفریہ و عقائد شرکیہ کی تبلیغ و اشاعت کی مؤثر و مکمل حفاظت کرنا بھی داخل ٹھہرا۔ یہ کھلا ہوا کفر و ارتداد ہوگا۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ حکومتِ جمہوریہ لیگیہ جو مذکور ہوئی اوس کی رعیت بن کر جو کفار و مشرکین رہینگے وہ شرعاً ذمی بھی تو نہ ہونگے کہ ان لفظوں کی تاویل و تحویل کر کے اون پر احکامِ اہلِ ذمہ نافذ کیے جاسکیں۔ خامسا

(ب) ہندوستانی مسلمانوں کے سیاسی اور مذہبی حقوق اور مفاد کی ترقی اور حفاظت کرنا لیگ کی کارروائیوں کارگزاریوں اور لیگیوں کی تصریحات سے روشن کر جو شخص اپنے آپ کو مسلمان کہے یا گورنمنٹی مردم شماری میں اوسکو مسلمانوں میں شمار کیا جائے بس وہ مسلمان ہے۔ اسی بنا پر وہابیۂ دیوبندیہ و وہابیۂ غیر مقلدین و مرزائیہ قادیانیہ و مرزائیہ لاہوریہ و نیچریہ و چکڑالویہ و خاکساریہ و بابیہ و بہائیہ و روافضِ غالیہ و غلاۃ خوارج وغیرہم جملہ کفار و مرتدین و ملحدین جو اسلام کے مدعی ہیں سارے کے سارے لیگ کے نزدیک مسلمان ہیں والعیاذ باللہ تعالیٰ تو ان سب زندیقوں مرتدوں کے عقائد کفریۂ ملعونہ کی اشاعت و تبلیغ کو ترقی دینا اس تبلیغ کفر و ارتداد و اشاعت زندقہ و الحاد کی حفاظت کرنا لیگ کا مقصد دوم ٹھہرا۔ یہ بھی حقیقۃً کھلا ہوا کفر و ارتداد ہوگا۔ سادسا (س) دیگر اقوام ہند کے ساتھ مسلمانوں کے دوستانہ تعلقات اور اتحاد کو بڑھانا۔ مسلمانوں کے علاوہ دیگر اقوام ہند نہیں مگر کفار و مشرکین۔ اونکے ساتھ محبت و وداد و دوستی و اتحاد بحکم قرآن عظیم حرام قطعی ہے۔ اس عبارت میں دوستانہ خود صراحۃً ایسا نہ ہے اور اتحاد میں بھی لیگ کو کفار و مشرکین کے ساتھ محبت و دوستی یقیناً ملحوظ ہے۔ خود لیگی لیڈران اپنی تقریروں تحریروں میں تصریح کر رہے ہیں کہ اس اتحاد سے لیگ کی مراد وہی سنہ ۱۹۲۰ء و سنہ ۱۹۲۱ء والے خلافتی دور کا ندھویت کا سراپا شر و فساد ایمان سوز و اسلام کش اتحاد ہے۔ تو یہاں لفظِ اتحاد صرف بمعنی اتفاق ہرگز نہیں کہ اھل اللیگ اَدرٰی بما فی اللیگ اور بفرضِ غلط ہوتا بھی تو کفار و مشرکین کے ساتھ اس طرح علی الاطلاق اتفاق ہی کے جواز پر کون